خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

☎ 213029

جمعرات 22-اپریل 1999ء - 5 محرم الحرام 1420 ہجری - 22 شہادت 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 89

مشیّتِ الٰہی

قرآن کریم فرماتا ہے

وہ خدا بے انتہا بخشنے والا اور بے انتہا محبت کرنے والا ہے وہ عرش کا مالک اور بزرگ شان والا ہے اور جس بات کا ارادہ کرے اسے پورا کر کے رہتا ہے

(البروج-15 تا 17)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اصل بات یہی ہے کہ خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ویرانہ کو آبادی اور آبادی کو ویرانہ بنا دیتا ہے۔ شہر بابل کے ساتھ کیا کیا؟ جس جگہ انسان کا منصوبہ تھا کہ آبادی ہو' وہاں مشیت ایزدی سے ویرانہ بن گیا اور اُلّوؤں کا مسکن ہو گیا اور جس جگہ انسان چاہتا تھا کہ ویرانہ ہو' وہ دنیا بھر کے لوگوں کا مرجع ہو گیا۔ پس خوب یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوا اور تدبیر پر بھروسہ کرنا حماقت ہے۔ اپنی زندگی میں ایسی تبدیلی پیدا کر لو کہ معلوم ہو کہ گویا نئی زندگی ہے۔ استغفار کی کثرت کرو۔ جن لوگوں کو کثرت اشغال دنیا کے باعث کم فرصتی ہے' ان کو سب سے زیادہ ڈرنا چاہئے۔ ملازمت پیشہ لوگوں سے اکثر فرائض خداوندی فوت ہو جاتے ہیں۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 173)

خدا کی مشیت ہی آخر دنیا میں غالب آتی ہے

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

فرماتا ہے۔ آسمان اور زمین میں ایک ایسا قانون جاری ہے کہ جس کی فرمانبرداری سے کوئی شخص اپنے آپ کو آزاد نہیں کر سکتا۔ مثلاً دیکھو خدا تعالیٰ نے زبان بنائی ہے۔ اب ایک طرف تو انسان کو اتنی آزادی حاصل ہے کہ وہ اس زبان سے اگر چاہے تو خدا تعالیٰ کو بھی گالیاں دے لے لیکن دوسری طرف اگر اس زبان کے سامنے دنیا کے تمام بادشاہ' وزراء علماء اور فقہاء ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہو جائیں کہ میٹھے کو کھٹا چکھ یا کھٹے کو کڑوا چکھ تو وہ ایسا کبھی نہیں کرے گی۔ وہ میٹھے کو میٹھا ہی چکھے گی۔ اور کھٹے کو کھٹا ہی چکھے گی۔ گویا ایک طرف تو اللہ تعالیٰ نے انسان کو اتنی آزادی دی ہے کہ اگر وہ چاہے تو خدا تعالیٰ کو بھی برُا بھلا کہہ لے۔ اور دوسری طرف اس میں اتنی طاقت بھی نہیں رکھی کہ وہ میٹھے کو کڑوا چکھے۔ یا کڑوے کو میٹھا چکھے۔ اور اگر کسی جگہ اس میں تبدیلی بھی نظر آتی ہے تو وہ بھی خدا تعالیٰ کے قانون کے ماتحت ہی ہوتی ہے۔ مثلاً اگر کسی کا جگر خراب ہے تو اسے میٹھی چیز کڑوی لگتی ہے یا بعض خرابیوں کی وجہ سے نمک تیز محسوس ہونے لگتا ہے یا میٹھی چیز میں مٹھاس کم معلوم ہوتی ہے۔ یا پھیکی چیز کڑوی معلوم ہوتی ہے مگر یہ تبدیلی بھی خدا تعالیٰ کے مقرر کردہ قانون کے ماتحت ہی ہوتی ہے ورنہ جن چیزوں پر انسان کو اختیار حاصل نہیں۔ ان میں اس کی کوئی کوشش کامیاب نہیں ہو سکتی۔ مثلاً تمہاری انگلی ہے۔ اگر تم اسے کسی سوئی کے ناکہ میں ڈالنے کی کوشش کرو تو اس کو ناکہ میں نہیں ڈال سکتے خواہ کوئی جرنیل ہو۔ نواب ہو۔ بادشاہ ہو۔ دنیا کی بڑی سے بڑی حکومت اس کے پاس ہو۔ وہ اپنی انگلی سوئی کے ناکہ میں نہیں ڈال سکتا۔ یا مثلاً آواز ہے اگر تمہیں کسی عزیز کی آواز آ رہی ہو۔ تو تم اگر چاہو بھی تو اسے کسی دوسرے شخص کی آواز نہیں بنا سکتے۔ کسی کے ہاں بدصورت لڑکا پیدا ہو تو اگر وہ چاہے کہ وہ خوبصورت ہو جائے تو وہ اسے خوبصورت نہیں بنا سکتا۔ کسی کے لڑکے کا قد چھوٹا ہو تو اس کے پاس کوئی ایسا ذریعہ نہیں کہ وہ اس کے قد کو لمبا کر دے۔۔ مثلاً خدا تعالیٰ نے آنکھ دیکھنے کے لئے بنائی ہے۔ تو آنکھ ہمیشہ سرخ کو سرخ اور زرد کو زرد دیکھے گی یہ کبھی نہیں ہو گا کہ وہ سرخ کو زرد دیکھنا چاہے تو وہ زرد دیکھنے لگ جائے اور زرد کو سرخ دیکھنا چاہے تو سرخ دیکھنے لگ جائے۔ گویا ایک قانون ہے جس کی اطاعت سے کوئی شخص باہر نہیں نکل سکتا۔ اسی طرح سورج کیا اور چاند کیا اور ستارے کیا اور پہاڑ کیا اور درخت کیا اور چوپائے کیا سب ایک خاص نظام کے ماتحت کام کر رہے ہیں۔ اور ہر ایک اپنی اپنی ڈیوٹی ادا کر رہا ہے۔ پھر تم ان چیزوں کو خدا کس طرح قرار دیتے ہو۔ یہ چیزیں تو خود تمہارے سامنے ایک خدمت گار کے طور پر کھڑی ہیں مگر تم ایسے احمق ہو کہ انہی کے آگے ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہو جاتے ہو اور اس طرح اپنے آپ کو ذلیل کرتے ہو۔ اس نظام کائنات کی طرف اس (-) میں اشارہ کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ کائنات پر غور کرنے سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ تمام کائنات قانون قدرت کے تابع ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی فرمانبردار ہے۔ اور اکثر انسان بھی قانون قدرت کے تابع ہیں اس (-) میں یہ نہیں کہا گیا کہ بعض انسان قانون قدرت سے آزاد ہیں بلکہ یہ کہا گیا ہے کہ بعض انسان قانون قدرت کو توڑنے کی بھی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ جیسے بدپرہیزی کے ذریعہ۔ اور ان لوگوں میں سے اکثر پر عذاب آ جاتا ہے۔ جو قانون قدرت کے اٹل ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ اور ثابت ہو جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے قانون کو توڑنے سے کوئی شخص عزت نہیں پا سکتا اور اسی کی مشیت آخر دنیا میں غالب آتی ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

محرم کے ایام میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کی آل پر کثرت سے درود بھیجیں

ایک بابرکت تحریک
بیوت الحمد منصوبہ

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے بیوت الحمد کی بابرکت تحریک کے ثمرات سے سینکڑوں مستحقین مستفیض ہو رہے ہیں۔ بیوت الحمد کالونی جو نوے مکانوں پر مشتمل ہے اور ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ ہے' اس میں ۸۴ سے زائد مستحق خاندان رہائش کی سہولت سے فیضیاب ہو رہے ہیں۔ ابھی پہلے مرحلہ کی تکمیل میں کالونی کے دس مکان تعمیر ہونا باقی ہیں۔

اسی طرح ساڑھے تین صد سے زائد خاندانوں کو ان کے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کے لئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔ کئی مستحق گھرانے اس امداد کے منتظر ہیں۔

احباب کرام کی خدمت میں گذارش ہے کہ مستحق افراد کی خدمت کا ثواب حاصل کرنے کے لئے اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ اور حسب استطاعت ضرور شمولیت فرمائیں۔

یہ مالی قربانی آپ اپنی اپنی جماعتوں میں بھی نظام کے تحت پیش کر سکتے ہیں۔ اسی طرح براہ راست خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں مد بیوت الحمد میں بھی داخل کروا سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو خدمت خلق کی توفیق اور سعادت سے نوازتا رہے۔

(سیکرٹری بیوت الحمد سوسائٹی)

تلاوت قرآن کی اہمیت

○ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

"تلاوت قرآن کریم بڑی ضروری ہے ہمارے جو بڑے بڑے اولیاء گذرے ہیں انہیں تو قرآن کریم سے اس قدر محبت تھی کہ وہ قرآن کریم کے پڑھنے اور اس کے معنی کے سوچنے پر بڑا وقت خرچ کیا کرتے تھے...... بہرحال تلاوت قرآن بہت بڑی نیکی ہے۔ کیونکہ تمام نیکیاں قرآن کریم کے منبع ہی سے پھوٹتی ہیں۔"

(الفضل یکم نومبر 1968ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2-50 روپے

فرخ سلمانی

دلبر مرا یہی ہے نمبر22

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دلکش پہلو

میرا خدا بچائے گا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نجد کی جانب ایک غزوہ میں شریک ہوئے اور جب آپ سفر سے لوٹے۔ تو آپ بھی حضورؐ کے ساتھ لوٹے راستہ میں لشکر ایک ایسی وادی میں جو کانٹے دار درختوں سے پر تھی دوپہر کے وقت گذرا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں اتر پڑے اور آپ کے ساتھی ادھر ادھر درختوں میں پھیل گئے اور درختوں کے سائے میں آرام کرنے لگے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ایک کیکر کے درخت کے نیچے ٹھہر گئے اور اپنی تلوار اس درخت سے لٹکا دی۔ جابرؓ فرماتے ہیں کہ ہم تھوڑی دیر سو گئے پھر اچانک آنحضرت کی آواز آئی کہ آپؐ ہمیں بلاتے ہیں پس ہم آپ کے پاس آئے اور کیا دیکھتے ہیں کہ آپؐ کے پاس ایک اعرابی بیٹھا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص نے میری تلوار میان سے کھینچی اور میں سو رہا تھا پس میں جاگ پڑا اور اس کے ہاتھ میں ننگی تلوار تھی پس اس نے مجھے کہا کہ مجھ سے تجھے کون بچائے گا میں نے اسے جواب دیا کہ اللہ بچائے گا پس دیکھو یہ سامنے بیٹھا ہے پھر جابرؓ فرماتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے اسے کوئی سزا نہ دی۔ دوسری جگہوں سے اس واقعہ میں اس قدر اور زیادتی معلوم ہوتی ہے کہ اللہ کا نام سن کر اس شخص پر اس قدر ہیبت طاری ہوئی کہ اس کے ہاتھ سے تلوار گر گئی اور آنحضرتؐ نے اٹھا لی اور اس سے فرمایا اب تجھے میرے ہاتھ سے کون بچائے گا تو اس نے جواب دیا کہ کوئی نہیں۔ پھر آپؐ نے اسے چھوڑ دیا اور صحابہؓ کو بلا کر دکھایا۔

(بخاری کتاب المغازی غزوہ ذات الرقاع)

☆☆☆☆☆☆

بہتر بات اختیار کرتا ہوں

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ نے فرمایا کہ ہم چند آدمی جو اشعری قبیلہ کے تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور ہم نے آپؐ سے سواری مانگی۔ آپؐ نے فرمایا کہ سواری نہیں ہے میں نہیں دے سکتا۔ ہم نے پھر عرض کیا کہ ہمیں سواری دی جاوے تو آپؐ نے قسم کھالی کہ ہمیں سواری نہ دیں گے پھر کچھ زیادہ دیر نہ لگی تھی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کچھ اونٹ لائے گئے پس آپؐ نے حکم دیا کہ ہمیں پانچ اونٹ دیئے جاویں۔ پس جب ہم نے وہ اونٹ لے لئے ہم نے آپس میں کہا ہم نے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دھوکہ دیا ہے اور آپؐ کو آپ کی قسم یاد نہیں دلائی ہم اس کے بعد کبھی مظفر و منصور نہ ہوں گے اس خوف سے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ یا رسولؐ اللہ آپؐ نے تو قسم کھائی تھی کہ آپ ہمیں سواری نہ دیں گے اور اب تو آپ نے ہمیں سواری دے دی ہے۔ فرمایا اسی طرح ہوا ہے میں کوئی قسم نہیں کھاتا لیکن جب اس کے سوا کوئی اور بات بہتر دیکھتا ہوں تو وہ بات اختیار کر لیتا ہوں جو بہتر ہو۔

(بخاری کتاب المغازی باب قدوم الاشعرین)

☆☆☆☆☆☆

طریق تربیت

حضرت علیؓ اپنا ایک واقعہ بیان فرماتے ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ ایک موقعہ پر جبکہ حضرت علیؓ نے آپ کو ایسا جواب دیا جس میں بحث اور مقابلہ کا طرز پایا جاتا تھا تو بجائے اس کے کہ آپ ناراض ہوتے یا خفگی کا اظہار کرتے آپ نے ایک ایسی لطیف طرز اختیار کی کہ حضرت علیؓ غالباً اپنی زندگی کے آخری ایام تک اس کی حلاوت سے مزا اٹھاتے رہے ہوں گے اور انہوں نے جو لطف اٹھایا ہو گا وہ تو انہیں کا حق تھا۔ اب بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس اظہار ناپسندیدگی کو معلوم کر کے ہر ایک باریک بین نظر محو حیرت ہو جاتی ہے۔ حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک رات میرے اور فاطمۃ الزہراؓ کے پاس تشریف لائے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی تھیں اور فرمایا کہ کیا تم تہجد کی نماز نہیں پڑھا کرتے۔ میں نے جواب دیا کہ یا رسول اللہ ہماری جانیں تو اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہیں جب وہ اٹھانا چاہے اٹھا دیتا ہے۔ آپ اس بات کو سن کر لوٹ گئے اور مجھے کچھ نہیں کہا پھر میں نے آپؐ سے سنا اور آپ پیٹھ پھیر کر کھڑے ہوئے تھے اور آپ اپنی ران پر ہاتھ مار کر کہہ رہے ہیں کہ انسان تو اکثر باتوں میں بحث کرنے لگ پڑتا ہے۔

(بخاری کتاب التہجد باب تحریض النبی)

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں اللہ اللہ کس لطیف طرز سے حضرت علیؓ کو آپ نے سمجھایا کہ آپ کو یہ جواب نہیں دینا چاہئے تھا۔ کوئی اور ہوتا تو اول تو بحث شروع کر دیتا کہ میری پوزیشن اور رتبہ کو دیکھو۔ پھر اپنے جواب کو دیکھو کہ کیا تمہیں یہ حق پہنچتا تھا کہ اس طرح میری بات کو رد کر دو۔ یہ نہیں تو کم سے کم بحث شروع کر دیتا کہ یہ تمہارا دعویٰ غلط ہے کہ انسان مجبور ہے اور اس کے تمام افعال اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہیں وہ جس طرح چاہے کرواتا ہے چاہے نماز کی توفیق دے چاہے نہ دے اور کہتا کہ جبر کا مسئلہ قرآن شریف کے خلاف ہے لیکن آپ نے ان دونوں طریق میں سے کوئی بھی اختیار نہ کیا اور نہ تو ان پر ناراض ہوئے نہ بحث کر کے حضرت علیؓ کو ان کے قول کی غلطی پر آگاہ کیا بلکہ ایک طرف ہو کر ان کے اس جواب پر اس طرح اظہار حیرت کر دیا کہ انسان بھی عجیب ہے کہ ہر بات میں کوئی نہ کوئی پہلو اپنے موافق نکال ہی لیتا ہے اور بحث شروع کر دیتا ہے۔

(سیرۃ النبی ص 142)

☆☆☆☆☆☆

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

پیر 26-اپریل 1999ء

12-25 a.m.	البانین احمدیہ ٹیلی ویژن۔
1-15 a.m.	درس القرآن از لندن۔
2-50 a.m.	ملاقات انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
4-50 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ وقف نو جلسہ
5-20 a.m.	لقاء مع العرب
6-20 a.m.	احمدیہ ٹیلی ویژن امریکہ۔ خطاب بلجنہ 28واں جلسہ سالانہ امریکہ۔
7-10 a.m.	اردو کلاس۔
8-15 a.m.	چینی زبان سیکھئے۔
8-45 a.m.	انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
10-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
10-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ وقف نو کا جلسہ۔
11-20 a.m.	درس القرآن۔
12-40 p.m.	لقاء مع العرب۔
1-45 p.m.	اردو کلاس۔
2-50 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m.	نارویجین زبان سیکھئے۔
5-10 p.m.	احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس۔ کراس کنٹری بائیسکل ریس۔
6-05 p.m.	بنگالی سروس۔
7-05 p.m.	ہومیو پیتھی کلاس۔
8-15 p.m.	چلڈرنز کارنر۔ ورک شاپ نمبر 19
8-35 p.m.	چلڈرنز کارنر۔ واقفین نو پروگرام۔
8-55 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔ درس ملفوظات۔
10-20 p.m.	حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات۔
11-35 p.m.	لقاء مع العرب۔

☆☆☆☆☆☆

منگل 27-اپریل 1999ء

12-40 a.m.	ترکی پروگرام۔
1-10 a.m.	روحانی خزائن۔
1-40 a.m.	ڈاکومنٹری از ماریشس۔
2-00 a.m.	ہومیو پیتھی کلاس۔
3-10 a.m.	نارویجین زبان سیکھئے۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ درس حدیث۔ خبریں۔
4-55 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ ورک شاپ نمبر 19
5-10 a.m.	لقاء مع العرب
6-20 a.m.	احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس۔ کراس کنٹری بائیسکل ریس۔
7-00 a.m.	اردو کلاس۔
8-20 a.m.	نارویجین زبان سیکھئے۔
8-45 a.m.	ہومیو پیتھی کلاس۔
10-05 a.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
10-55 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ ورک شاپ نمبر 19
11-10 a.m.	پشتو پروگرام۔
12-10 p.m.	روحانی خزائن۔
12-40 p.m.	لقاء مع العرب۔
1-50 p.m.	اردو کلاس۔
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-30 p.m.	فرنچ زبان سیکھئے۔
5-00 p.m.	خطبہ جمعہ 89-2-17
5-55 p.m.	بنگالی سروس۔
7-00 p.m.	حضور کے ساتھ ملاقات۔
8-00 p.m.	چلڈرنز کارنر۔ تلفظ قرآن۔
8-25 p.m.	چلڈرنز کارنر۔ واقفین نو اجلاس۔
9-00 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔
10-35 p.m.	اردو کلاس
11-40 p.m.	لقاء مع العرب۔

رہِ حبیب میں جاں بھی نثار کرتے ہیں
ہم ایک بار نہیں بار بار کرتے ہیں
لگی ہوئی ہیں تری راہ پر مری آنکھیں
مرے نگار ترا انتظار کرتے ہیں
ترے جنونِ محبت کی بے خودی میں بسر
ہم اضطراب سے لیل و نہار کرتے ہیں
(بہار جاوداں)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مقبول احمد صاحب

قسط اول

اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجھے عربی کے چالیس ہزار مادے سکھائے گئے ہیں

حضرت مسیح موعود کی عربی کتب کا تعارف

عربی زبان میں میرا کمال میرے رب کی طرف سے ایک نشان ہے

بخدا میں نے املاء اور انشاء میں کچھ فکر نہیں کیا اور میں ادیبوں میں سے نہیں تھا اور میری قلم کسی کی مدد کی محتاج نہیں ہوئی بلکہ میں نہیں جانتا تھا کہ بلاغت کسے کہتے ہیں اور نہیں جانتا تھا کہ صناعت کیونکر حاصل ہوتی ہے۔ پس اس حالت میں جب لوگوں کی نکتہ چینیوں کی وجہ سے میں حیرت میں تھا اور ان کا طعن سفیہوں کی طرح تواتر تک پہنچ چکا تھا تو یک دفعہ ایک نور میرے دل میں ڈالا گیا اور ایک چیز روشنی کی طرح اتری۔

(ترجمہ از حجۃ اللہ ص 40)

عجز و انکسار سے بھرے ہوئے یہ الفاظ اس عظیم الشان شخصیت کے ہیں جس نے 1893ء سے 1903ء کے دس سالہ مختصر عرصہ میں اکیس کے قریب فصیح و بلیغ عربی زبان میں کتب تحریر کیں، چھوٹے چھوٹے اشتہارات اور قصائد ان کے علاوہ ہیں اور یہ کتب صرف تحریر ہی نہیں کیں بلکہ ہر بڑے سے بڑے عربی دان اور عالم فاضل شخص کو آپ نے یہ چیلنج دیا کہ ان کتب کے مقابل پر کوئی کتاب تو لکھ کر لاؤ لیکن کسی کو اس کی طاقت نہ ہوئی اور حسن فیضی آف بھین جیسے کسی نے اگر کوئی رد لکھنے کا ارادہ بھی کیا تو وہ اپنی کتاب تالیف کرنے سے قبل ہی ہلاک ہو گیا۔

عربی زبان پر یہ عظیم الشان قدرت آپ کو ایک نشان کے طور پر دی گئی جس کے بارے میں حضور فرماتے ہیں۔

عربی زبان میں میری باوجود کمی کوشش کے اور کوتاہی جستجو کے جو کمال مجھے حاصل ہے وہ میرے رب کی طرف سے ایک کھلا نشان ہے تا وہ لوگوں پر میرے علم اور میرے ادب کو ظاہر کرے۔ پس کیا مخالفوں کے گروہوں میں سے کوئی ہے۔ جو میرے مقابل پر آوے اور اس کے ساتھ مجھے یہ فخر بھی حاصل ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجھے چالیس ہزار مادہ عربی کا سکھایا گیا ہے اور مجھے ادبی علوم پر پوری وسعت دی گئی ہے۔

(ترجمہ از انجام آتھم ص 234)

"التبلیغ"

حضرت مسیح موعود کی سب سے پہلی عربی تالیف "التبلیغ" کے نام سے 225 صفحات پر مشتمل ایک خط ہے جو آپ نے اپنی معرکۃ الآراء کتاب "آئینہ کمالات اسلام" کے آخر پر شائع فرمایا۔ یہ خط ہندوستان، افغانستان، مصر اور دوسرے ممالک کے صوفیوں، گدی نشینوں، فقراء اور پیرزادوں کے نام ہے۔ بطور دعوت حق اور

اتمام حجت ایسا خط لکھنے کی طرف حضور کو توجہ 11 جنوری 1893ء کے روز حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے دلائی۔ حضور کا ارادہ تھا کہ یہ خط اردو میں تحریر کریں کیونکہ عربی میں کبھی بھی آپ نے کوئی مضمون وغیرہ نہیں لکھا تھا لیکن رات کو الہاماً آپ کو یہ ارشاد ہوا کہ یہ خط عربی میں لکھنا چاہئے۔ چنانچہ آپ نے حکم الٰہی سے قلم پکڑا اور تھوڑی سی مدت میں یہ عربی مضمون تحریر کر لیا۔ یہ مضمون ادب کی ظاہری صنعت کے لحاظ سے بھی حیرت انگیز ہے کیونکہ بہترین مقفّی اور مسجّع عبارت میں لکھا گیا ہے اور معنوی خصوصیات کے لحاظ سے بھی بے مثال ہے کیونکہ نہایت فصاحت و بلاغت کے ساتھ دقیق در دقیق نکات کا بیان ہوا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ آپ نے تمام صوفیاء و گدی نشینوں کو یہ چیلنج دیا ہے کہ اگر وہ قرآن سے اپنی محبت کے اور اس کو سمجھنے کے دعویٰ میں سچے ہیں تو قرآن کی زبان "عربی" میں اپنے علم کا ثبوت اس طرح دیں کہ حضور کے اس مضمون کے مقابل پر عربی زبان میں ایک مضمون لکھ کر دکھائیں لیکن حضور کے اس چیلنج کو قبول کرنے کی کسی کو سکت نہ ہوئی۔

اس مضمون میں آپ نے خدا کی حمد اور آنحضور ﷺ کی مدح سرائی کے بعد دین حق پر آنے والی اس ظلمات کی رات کا ذکر کیا ہے جسے فیج اعوج کہتے ہیں اور پھر دین کی اس حالت زار پر اپنی اس بے قراری کا اظہار کیا ہے جس کی وجہ سے آپ کو مبعوث کیا گیا۔ اس کے بعد اپنے تمام دعاوی کا تفصیلاً ذکر کر کے دلائل پیش فرمائے ہیں اور آخر میں آنحضور ﷺ کی مدح میں 70 اشعار پر مشتمل ادب عربی کا شاہکار قصیدہ "یا عین فیض اللہ والعرفان" رقم فرمایا ہے۔

"تحفہ بغداد"

ایک شخص سید عبدالرزاق قادری نقشبندی بغدادی نے 28 ذی الحجہ 1310 ہجری 1893ء میں حیدر آباد دکن سے عربی زبان میں ایک خط اور ایک اشتہار بھیجا جس میں آپ کی کتاب آئینہ کمالات اسلام میں موجود آپ کے دعاوی کو خلاف شریعت قرار دے کر آپ کو واجب القتل قرار دیا۔ آپ نے حسن ظنی کرتے ہوئے اس شخص کی اصلاح کی خاطر جولائی 1893ء میں "تحفہ بغداد" نامی 40 صفحات پر مشتمل یہ رسالہ بزبان عربی تالیف فرمایا۔ جس میں آپ نے دعویٰ ماموریت، وحی والہام کے سلسلہ کے جاری رہنے اور اپنے عقائد کے حق میں دلائل پیش کئے ہیں۔ نیز اسے قادیان آکر تحقیق کرنے کی دعوت دی ہے علاوہ ازیں ایک ہفتہ استخارہ کر کے خدا سے رّاہ نمائی حاصل کرنے کا کہا ہے۔ رسالہ کے آخر میں دو قصائد ہیں جن میں آپ کی تکذیب میں عجلت کرنے والوں کے لئے تنبیہ ہے۔

"کرامات الصادقین"

9 جنوری 1893ء میں مولوی محمد حسین بٹالوی صاحب نے آپ کی عربی دانی پر اعتراض کیا جس پر آپ نے انہیں چیلنج دیا کہ آپ کے مقابل پر فصیح و بلیغ عربی زبان میں تفسیر لکھیں۔ اگر مولوی صاحب غالب رہیں گے تو آپ اپنی خطامان کر اپنی ساری کتب جلا دیں گے لیکن مولوی صاحب نے یہ دعوت قبول نہ کی۔ چنانچہ آپ نے سورۃ فاتحہ کی تفسیر پر مشتمل یہ کتاب کرامات الصادقین تحریر کی جس میں سورۃ فاتحہ کے ایسے تفسیری نکات ہیں جو اس سے قبل کسی عالم نے بیان نہیں کئے۔ علاوہ ازیں اس کتاب میں چار عربی قصائد بھی شامل ہیں جو آپ نے صرف ایک ہفتہ میں تحریر کئے۔ کتاب تحریر کر کے آپ نے یہ چیلنج دیا کہ اگر کوئی ان قصائد سے بہتر قصائد اور اس تفسیر سے بہتر تفسیر لکھ کر ایک ماہ کے اندر کتابی صورت میں شائع کر دے گا تو اسے ایک ہزار روپیہ انعام دیا جائے گا اور اگر کوئی اس کتاب کی کوئی صرفی و نحوی غلطی نکال لائے گا تو فی غلطی اسے پانچ روپے بطور انعام دیئے جائیں گے۔

"حمامۃ البشریٰ"

مکہ معظمہ کے رہنے والے ایک عرب عالم فاضل دوست محمد بن احمد مکی شعب عامر ہندوستان کی سیاحت کے دوران حضرت مسیح موعود کے دعویٰ کی خبر سن کر آپ سے قادیان تشریف لا کر ملے اور آپ کے دست مبارک پر بیعت کر کے مخلص رفقاء میں شامل ہو گئے۔ کچھ عرصہ آپ کی صحبت میں رہ کر مکہ واپس گئے اور وہاں اپنے ایک دوست علی طالع سے آپ کے دعویٰ کا ذکر کیا جسے سن کر وہ بہت خوش ہوئے اور

ہمارا مدعا

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"....ہمارا مدعا یہ ہونا چاہئے کہ ہماری دینی تالیفات جو جواہرات تحقیق اور تدقیق سے پُر اور حق کے طالبوں کو راہ راست پر کھینچنے والی ہیں، جلدی سے اور نیز کثرت سے ایسے لوگوں کو پہنچ جائیں جو بری تعلیموں سے متاثر ہو کر مہلک بیماریوں میں گرفتار یا قریب قریب موت کے پہنچ گئے ہیں اور ہر وقت یہ امر ہمارے مدنظر رہنا چاہئے کہ جس ملک کی موجودہ حالت ضلالت کے سمّ قاتل سے نہایت خطرہ میں پڑ گئی ہو بلا توقف ہماری کتابیں اس ملک میں پھیل جائیں اور ہر ایک متلاشی حق کے ہاتھ میں وہ کتابیں نظر آویں۔"

(فتح اسلام، روحانی خزائن جلد نمبر 3 ص 27)

میرے پیارے دوستو! میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ مجھے خدائے تعالیٰ نے سچا جوش آپ لوگوں کی ہمدردی کے لئے بخشا ہے اور ایک سچی معرفت آپ صاحبوں کی زیادت ایمان و عرفان کے لئے مجھے عطا کی گئی ہے اس معرفت کی آپ کو اور آپ کی ذریت کو نہایت ضرورت ہے۔ سو میں اس لئے مستعد کھڑا ہوں کہ.......جہاں تک میرے امکان میں ہے تالیفات کے ذریعہ سے ان علوم اور برکات کو ایشیا اور یورپ کے ملکوں میں پھیلاؤں جو خدا تعالیٰ کی پاک روح نے مجھے دی ہیں۔ مجھ سے پوچھا گیا تھا کہ امریکہ اور یورپ میں تعلیم (دین) پھیلانے کے لئے کیا کرنا چاہئے کیا یہ مناسب ہے کہ بعض انگریزی خوان (-) یورپ اور امریکہ میں جائیں اور وعظ اور منادی کے ذریعہ سے مقاصد (دین) ان لوگوں پر ظاہر کریں لیکن میں عموماً اس کا جواب ہاں کے ساتھ کبھی نہیں دوں گا..... میری صلاح یہ ہے کہ بجائے ان وعظوں کے عمدہ عمدہ تالیفیں ان ملکوں میں بھیجی جائیں..... میں اس بات کو صاف صاف بیان کرنے سے رہ نہیں سکتا کہ یہ میرا کام ہے دوسرے سے ہرگز ایسا نہیں ہوگا جیسا مجھ سے یا جیسا اس سے جو میری شاخ ہے اور مجھ ہی میں داخل ہے۔"

(ازالہ اوہام، روحانی خزائن جلد نمبر 3 ص 518-516)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود کی کتب بغرض مطالعہ طلب کیں۔ اس پر محمد بن احمد مکی نے ایک خط کے ذریعے حضور سے اس کا ذکر کیا تو حضور نے ان کے لئے خصوصاً اور تمام عربوں کے لئے عموماً یہ کتاب "حمامۃ البشریٰ" 1893ء میں تحریر کی۔ اس کتاب میں آپ نے دعویٰ مسیحیت' خروج دجال' وفات مسیح' نزول مسیح اور ان کے متعلقہ امور پر سیر حاصل بحث کی ہے آپ کے عقائد اور دعاوی پر جو اعتراضات کئے جاتے تھے ان کا تفصیلاً جواب دیا ہے۔

"نور الحق" حصہ اول، دوم

حضور کے ساتھ مناظرہ امرتسر (جنگ مقدس) میں شکست فاش کی خفت مٹانے کے لئے پادری عماد الدین جو مسلمانوں سے مرتد ہو کر پادری بنا تھا' نے "توزین الاقوال" نامی کتاب لکھی جس میں قرآن کریم کی فصاحت و بلاغت پر اعتراضات کے علاوہ اس نے آنحضرت ﷺ کی ذات اقدس پر حملے کئے اور حضرت مسیح موعود کو فسادی اور حکومت کا دشمن قرار دیا اور دین کی تعلیم کو بگاڑ کر پیش کیا۔ فروری 1894ء میں اس کتاب کی صورت میں آپ نے ان تمام اعتراضات کا رد تحریر کیا ہے اور جہاد کے متعلق دین کی حقیقی تعلیم درج کی ہے اس کتاب کو عربی میں تحریر کر کے آپ نے تمام مخالفین کو اس کے مقابل پر عربی کتاب تالیف کرنے کا چیلنج دیا اور بصورت مقابلہ پانچ ہزار روپیہ انعام رکھا تاکہ شکست کی صورت میں ان کا یہ دعویٰ غلط ثابت ہو کہ وہ دینی علوم اور زبان عربی میں ماہر ہیں اور قرآن کی تعلیم کو سمجھنے والے ہیں۔

اس کتاب کے آخر میں حضور نے خدا سے یہ التجا کی ہے کہ وہ آسمان سے آپ کے لئے خاص مدد اور نصرت نازل کرے۔ چنانچہ آپ کی یہ دعا مقبول ہوئی اور ایک ماہ کے بعد سورج اور چاند گرہن کا نشان آپ کی صداقت کی خاطر ظاہر ہوا لیکن مخالفین نے اس نشان پر طرح طرح کے اعتراضات کرنے شروع کر دیئے۔ اس پر مئی 1894ء میں آپ نے اپنی چھٹی عربی کتاب "نور الحق" حصہ دوم تالیف کی جس میں آپ نے اس نشان کا بے نظیر ہونا ثابت کیا ہے۔

"اتمام الحجہ"

ایک صاحب "رسل بابا" نے 1894ء میں رسالہ "حیات المسیح" شائع کیا جس میں حضرت مسیح ناصری کے آسمان پر بجسد عنصری زندہ ثابت کرنے کی کوشش کی اور یہ بھی اعلان کیا کہ حیات مسیح کے بارے میں ان دلائل کا رد لکھنے والے کو ہزار روپیہ انعام دیا جائے گا۔ آپ نے اس کے رد کی خاطر رسالہ "اتمام الحجہ" تالیف فرمایا جس کا نصف اول عربی میں اور باقی اردو میں ہے۔ اس میں آپ نے قرآن کریم' احادیث اور ائمہ اور سلف صالحین کے حوالوں سے اس مسئلہ پر مختصراً لیکن جامع بحث کی ہے۔

"سر الخلافہ"

مسئلہ خلافت صدیوں سے زیر بحث چلا آتا ہے۔ بطور حَکَم عدل اس پر اپنا فیصلہ صادر کرنے کی غرض سے جولائی 1894ء میں آپ نے فصیح و بلیغ عربی زبان میں یہ کتاب شائع کی جس میں دلائل قاطعہ سے ثابت کیا کہ حضرت ابوبکر' حضرت عمر' حضرت عثمان' حضرت علی رضی اللہ عنہم چاروں خلفاء برحق تھے لیکن حضرت ابوبکرؓ سب خلفاء سے اعلیٰ شان رکھتے تھے اور اسلام کے لئے وہ آدم ثانی تھے اور آیت استخلاف کے حقیقی معنوں میں وہی مصداق ہیں۔ علاوہ ازیں ان صحابہ پر ہونے والے اعتراضات کا بھی رد کیا ہے اور طریق مباہلہ تجویز فرمایا کہ دونوں فریق ایک دوسرے پر لعنت اللہ علی الکاذبین کہیں اور پھر اگر ایک سال تک میرے فریق مخالف پر میری دعاؤں کا کوئی اثر ظاہر نہ ہو تو میں ہر عذاب قبول کر لوں گا۔ علاوہ ازیں انہیں پانچ ہزار روپیہ انعام بھی دوں گا۔ نیز مولوی محمد حسین بٹالوی صاحب اور ان کے ساتھیوں کو 27 دن کے اندر اس کتاب جیسی عربی میں کتاب لکھنے کا بوعدہ 27 روپے انعام کا چیلنج بھی دیا ہے۔

"انجام آتھم"

28 جولائی 1896ء کو عبداللہ آتھم کی حضور کی پیشگوئیوں کے مطابق وفات ہو گئی۔ اسی سال آپ نے انجام آتھم کے نام سے یہ کتاب تالیف کی۔ اس کتاب کا اکثر حصہ 209 صفحات پر مشتمل عربی خط ہے جو ہندوستان اور دوسرے ممالک کے علماء و مشائخ کے نام ہے۔ اس میں آپ نے پیشگوئی آتھم' اس کے پورا ہونے کی تفصیل بیان کی ہے۔ وفات مسیح اور اپنے ملہم ہونے کے حق میں دلائل ہیں۔ مخالفین کی طرف سے آپ کی پیشگوئیوں کو توڑ مروڑ کر عوام کے سامنے پیش کرنے کا ذکر کیا ہے اور سعید فطرت علماء و مشائخ کو قبول حق کی دعوت دی ہے بصورت دیگر علم و فضل کے میدان میں آپ سے مقابلہ کر لیں جس میں خدا کی خاص تائید آپ ہی کے ساتھ ہو گی اور مخالفین ناکام رہیں گے۔ اس کتاب کی اشاعت 22۔ جنوری 1897ء کو ہوئی۔

"حجۃ اللہ"

مولوی عبدالحق غزنوی صاحب نے حضور کی عربی دانی پر اعتراض کیا اور آپ کو عربی میں مقابلہ کی دعوت دی۔ حضور نے اس دعوت کو اس شرط پر قبول کیا کہ وہ اور ان کے ساتھی مولوی نجفی بصورت شکست آپ کی بیعت کر لیں گے۔ 17 مارچ 1897ء کو آپ نے یہ رسالہ لکھنا شروع کیا اور 26 مئی 1897ء کو 111 صفحات پر مشتمل بہترین عربی زبان میں یہ رسالہ مکمل کر لیا۔ اس رسالہ میں آپ نے مولوی محمد حسین بٹالوی صاحب اور ان کے ساتھیوں کو بھی اپنے ساتھ مقابلہ کی دعوت دی ہے۔

جاری ہے

تبرکات

حضرت مولانا ابو العطاء صاحب فاضل جالندھری

انسان کی قیمتی متاع۔ وقت

ضیاع وقت کا انسداد ضروری ہے

وقت انسان کی سب سے قیمتی متاع ہے۔ وقت ایسی نعمت ہے کہ اسے ضائع کر دیا جائے تو وہ لوٹ کر نہیں آتی۔ بالکل سچ ہے کہ گذرا ہوا وقت ہاتھ نہیں آتا اس لئے وقت کی قدر و اہمیت کو سمجھنا اور اس سے صحیح طور پر استفادہ کرنا عقلمند انسان کا اولین فرض ہے۔

دنیا میں کامیابی سے ہمکنار ہونے والے وہی لوگ ہوئے ہیں جنہوں نے وقت کی قیمت کو سمجھا اور اس سے فائدہ اٹھایا۔ انسانی عمر محدود ہوتی ہے جو لوگ وقت کی قیمت کو مد نظر رکھتے ہیں وہ اپنی زندگی میں مفید اور بابرکت کام کرنے کی توفیق پاتے ہیں۔

دینی اور دنیوی طور پر عقلمندوں نے وقت کی قدر و قیمت پہچاننے کی تاکید کی ہے اور اس کے فوائد بیان کئے ہیں وقت کی قیمت پہچاننے والے اپنی زندگی کا کوئی لمحہ ضائع نہیں کرتے بلکہ جہاں تک ان کے لئے ممکن ہوتا ہے وہ وقت کے مطابق اپنی قوتوں کو خرچ کرتے ہیں اور وقت پر مقررہ کام سرانجام دیتے ہیں اور زندگی میں کامران ہوتے ہیں۔

قانون قدرت کی رو سے انسانی زندگی کے اوقات مختلف کاموں کے لئے مقرر ہیں آرام کرنے اور سونے کا بھی وقت ہے۔ کھانے اور دیگر حوائج کے بھی اوقات ہیں پوری دلجمعی سے محنت اور علمی ترقی کرنے کے بھی اوقات ہیں انسان کی جسمانی نشوونما کے لئے کھیل' آرام اور وقت پر کھانا پینا بھی لازمی ہے۔ ان اشغال میں وقت کا لگانا وقت کا ضیاع نہیں ہے بلکہ یہ بھی وقت کا صحیح مصرف ہے مگر جو اوقات محنت مزدوری اور علم کے حصول اور دیگر ترقیات کے لئے مقرر ہیں۔ اگر ان اوقات میں یہی کام سرانجام دیئے جائیں تو ٹھیک ہے لیکن اگر ان قیمتی اوقات کو بھی کھیل کود اور بے کار گپوں میں ضائع کر دیا جائے تو یہ قانون قدرت کی رو سے ایک جرم ہے جس کا خمیازہ انسان کو بھگتنا پڑتا ہے اور ناکامی سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔

جو لوگ صحیح طور پر وقت کی قدر و قیمت کو جانتے ہیں وہ اس کی ضرور پابندی کرتے ہیں یعنی جو اوقات قدرت نے یا ہمارے دینی اور دنیوی نظام نے مقرر کر دئے ہیں وہ اس نظام کی پابندی کرتے ہیں اور ہر کام کو اس کے وقت پر کرتے ہیں اس پابندی کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان کے لمحات زندگی ضائع نہیں ہوتے۔ وہ دینی فرائض کو بھی وقت پر ادا کرتے ہیں اور دنیوی واجبات کو بھی اپنے وقت پر سرانجام دیتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر نماز فرض قرار دی ہے اس کے اوقات مقرر فرما دئے ہیں اور ارشاد فرمایا ہے۔

کہ نماز مومنوں پر وقت کی پابندی کے ساتھ فرض ہے۔ (النساء)

روزوں کے بھی اوقات مقرر ہیں۔ حج اور زکوٰۃ کے لئے بھی وقت کی پابندی لازمی ہے۔ غرض عبادات کا نظام انسان کو پورے طور پر وقت کا پابند بنانے والا ہے۔

دنیوی طور پر فرائض و واجبات کے لئے وقت کی پابندی ضروری ہے اگر وقت کی پابندی نہ کی جائے تو پورے کام سرانجام نہیں دئے جا سکتے حتیٰ کہ کھانے پینے کے اوقات کا بھی اگر لحاظ نہ رکھا جائے تو انسان کی صحت خراب ہو جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو الہاماً بتایا:۔

کہ آپ بزرگ مسیح ہیں اور آپ کا وقت بالکل ضائع نہ ہو گا۔

اس الہام میں جماعت احمدیہ کے لئے بھی سبق ہے کہ ان میں سے ہر فرد اپنے وقت کی قدر و قیمت کو پہچانے اور اسے ضائع ہونے سے بچائے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

کہ نبی پاک ﷺ کی طرف سے جب اور جس وقت پر کھانے کے لئے بلایا جائے اس مقررہ وقت پر آیا کرو نہ پہلے آجاؤ جب کہ کھانا تیار نہ ہو اور تم انتظار میں وقت ضائع کرو اور ایسا ہی فرمایا:۔

کہ کھانے سے فارغ ہو کر چلے جانا چاہئے۔ باتوں کے شوق میں وہاں نہیں ٹھہرنا چاہئے۔ (احزاب)

ان آیات کریمہ میں دعوتوں کے موقع پر جو ضیاع وقت ہوتا ہے اس سے روکا گیا ہے ہدایت یہ ہے کہ دعوت کا وقت مقرر ہو اور مدعوین کو صحیح وقت بتلا کر بلایا جائے اور کھانا وقت پر تیار ہو۔ کھانے سے فراغت کے بعد بے ضرورت باتوں میں وقت ضائع نہ کیا جائے۔

ہمارے معاشرہ میں دینی نظام کے اس حصہ کی پابندی کی بھی اشد ضرورت ہے اس سے بہت سا وقت بچ سکتا ہے اور صحیح مصرف میں بھی آ سکتا ہے۔

بعض دفعہ جلسہ یا اجتماع کے لئے جو وقت مقرر کیا جاتا ہے۔ لوگوں کی زیادہ تعداد نہ ہونے کے باعث جلسہ وقت پر شروع نہیں کیا جاتا جس سے پابندی وقت کرنے والوں کو صدمہ پہنچتا ہے اور آئندہ کے لئے انہیں بروقت آنے میں ہچکچاہٹ ہوتی ہے۔ اس لئے یہ ضروری قرار دیا جانا چاہئے کہ عام جلسوں وغیرہ کے لئے اسی وقت کا اعلان کیا جائے جس پر جلسہ شروع ہو جانا ہے اور جس وقت کا اعلان کیا جائے اس وقت جلسہ بہرحال شروع ہو جایا کرے حاضرین کی کمی بیشی کا جلسہ کے وقت پر اثر نہیں پڑنا چاہئے۔ امید ہے کہ اگر منتظمین جلسہ اس اصل کی پابندی

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمود احمد انیس صاحب

دنیا کی قدیم ترین اور مشکل ترین زبان

چینی زبان- دلچسپ باتیں

چینی زبان دنیا کی قدیم ترین زبانوں میں شمار ہوتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ قریباً 3'000 سال قبل کے چینی زبان میں تحریر شدہ ریکارڈ موجود ہیں۔ چینی زبان جہاں دنیا کی مشکل ترین زبانوں میں سے ایک ہے وہاں انتہائی دلچسپ بھی ہے۔ جہاں تک اس کے مشکل ہونے کا تعلق ہے بعض اور وجوہات کے علاوہ ایک بنیادی وجہ یہ بھی ہے کہ باقی زبانوں کی طرح اس میں حروف تہجی کا نظام نہیں ہے۔ اس کے کل 50 ہزار سے 60 ہزار الفاظ ہیں۔ روزمرہ بول چال میں تقریباً 5'6 ہزار الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔ ہر ایک لفظ ایک مخصوص علامت (Symbol) سے پہچانا جاتا ہے۔ ابتداً یہ رواج تھا کہ اگر کسی چیز کو لکھ کر دکھانا مقصود ہوتا تو اس کی باقاعدہ شکل بنائی جاتی تھی۔

چینی زبان کے الفاظ Characters کہلاتے ہیں۔ چینی لوگ انہیں "خان زہ" (Hanzi) کہتے ہیں۔ چینی زبان کو چینی لوگ "خان یو" (Han You) کہتے ہیں۔ "خان" چین کے لوگوں کی ایک قومیت کا نام ہے (جیسے ہمارے ہاں مختلف قومیتیں ہیں) چونکہ چین کے لوگوں کی اکثریت (90 فی صدی آبادی) خان قومیت سے تعلق رکھتی ہے اس لئے اسے Han You کہا جاتا ہے۔

چینی زبان کو آسان بنانے کے لئے تدریجی ترقی جاری ہے۔ باقی زبانوں کی طرح اس کے سیکھنے کے لئے بھی الفاظ کی آواز کے اعتبار سے صوتی نظام (Phonetic System) رائج ہے۔

ابتداء جب سیاح چین میں آنا شروع ہوئے تو انہوں نے ہر لفظ کو اس کی آواز کے اعتبار سے اپنی زبان میں لکھنے کی کوشش کی۔ پھر اس کام کو مزید ترقی دی گئی۔ جس کے نتیجہ میں آج چینی زبان میں Phonetic System موجود ہے۔

ان صوتی الفاظ کے اوپر چار علامات لگائی جاتی ہیں۔

یہ چاروں علامات سریں (Tones) کہلاتی ہیں۔ چینی زبان میں ان سروں کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ یہ اعراب کا کام دیتی ہیں اور ایک ہی لفظ کے اوپر جب یہ چاروں سریں باری باری لگائی جائیں تو ہر بار نئے معنے پیدا ہوتے ہیں۔ مثلاً ڈانٹنا (MA) گھوڑا (MA) پٹ سن (MA) ماں (MA) یہ سریں صرف Phonetic کے اوپر لگائی جاتی ہیں۔ چینی زبان کی علامات Characters پر نہیں ہوتیں۔

چینی زبان کے لکھنے کا طریق انگریزی کی طرح بائیں سے دائیں ہے۔ اگر کوئی لفظ اوپر نیچے کے دو حصوں پر مشتمل ہو تو پہلے اوپر والا حصہ لکھا جاتا ہے پھر نیچے والا۔

چینی زبان کی بول چال اتنی مشکل نہیں جتنا کہ اسے لکھنا۔ چینی لوگ بتاتے ہیں کہ چینی زبان کا لکھنا خود چینی باشندوں کے لئے بھی اتنا ہی مشکل ہے جتنا کہ کسی غیر ملکی کے لئے۔

چینی زبان کی گرائمر نسبتاً سادہ ہے اور اردو زبان کے فقرات کی بناوٹ سے کافی قریب ہے۔ اس میں کوئی گردان نہیں۔ دیگر زبانوں کی طرح زمانوں کے ذکر کے لئے کوئی پیچیدہ نظام نہیں ہے۔ مثلاً جیسے اردو میں فعل ماضی' حال اور مستقبل اور پھر ہر ایک کی آگے مزید شاخیں ہیں۔ چینی زبان میں ایسا نہیں ہے۔ اس میں چند الفاظ ہیں جو زمانے کا ذکر کرتے ہیں۔ یہ الفاظ فقرے کے درمیان میں یا آخر میں لگانے سے زمانے کا اظہار کیا جاتا ہے۔ مزید وضاحت کے لئے وقت کا ذکر کرنا پڑتا ہے۔

ڈکشنری دیکھنے کا طریق بھی بڑا انوکھا اور پیچیدہ سا ہے۔ ہر ڈکشنری کے ابتداء میں دو Table دیئے جاتے ہیں۔ پہلے Table میں Redicals دیئے گئے ہوتے ہیں۔ ان Redicals کو لکیروں (Strokes) کی تعداد کے حساب سے ترتیب سے لکھا جاتا ہے۔ پھر ان سے جو Redical مطلوبہ لفظ میں استعمال ہوا ہے اسے منتخب کر کے اس کے ساتھ لکھا ہوا نمبر نوٹ کیا جاتا ہے۔ اس نمبر کے مطابق دوسرے Table سے لفظ تلاش کیا جاتا ہے جس کے آگے صفحہ نمبر درج ہوتا ہے۔ پھر اس صفحے سے نمبر تلاش کیا جاتا ہے۔ اس طرح بعض اوقات بعض الفاظ کے ڈھونڈنے میں خاصا وقت صرف ہو جاتا ہے۔ البتہ اگر لفظ کی Sound یاد ہو تو پھر انگلش ڈکشنری کی طرح آسانی سے لفظ مل جاتا ہے۔

واحد جمع کا کوئی پیچیدہ طریقہ نہیں ہے۔ بعض الفاظ کے ساتھ (Men) لگتا ہے جس سے مفرد لفظ جمع بن جاتا ہے۔ لیکن بعض میں اس کی بھی ضرورت نہیں پڑتی۔ چینی زبان میں کچھ الفاظ ہیں جو Measure Words کہلاتے ہیں۔ یہ ایسے ہی استعمال ہوتے ہیں جیسے ہم اردو میں "پانچ عدد قلم" میں لفظ "عدد" اور "ایک ٹکیہ صابن" میں لفظ "ٹکیہ" استعمال کرتے ہیں۔ چینی زبان میں ایسے الفاظ کا بہت زیادہ استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً کتاب کے لئے الگ لفظ ہے۔ کرسی کے لئے الگ' میز کے لئے الگ' آدمی کے لئے الگ' قلم کے لئے الگ وغیرہ۔ ایسے الفاظ کی تعداد تقریباً 200 ہے۔

چینی زبان کے الفاظ اور جاپانی زبان میں سے کئی الفاظ لکھنے میں تو ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں لیکن بولنے میں دونوں زبانوں کا اپنا اپنا الگ تلفظ ہے۔ جاپانی زبان کے حروف تہجی بن چکے ہیں۔ لیکن چینی زبان میں تاحال یہ کام نہیں ہو سکا۔

چینی زبان کے الفاظ کی اشکال اپنے اندر بڑے دلچسپ معانی لئے ہوتے ہیں۔ مثلاً ہوسٹل کے لئے لفظ "سوشہ" (Su She) استعمال ہوتا ہے۔ اس لفظ کی علامت یہ دکھاتی ہے کہ ایک چھت ہے۔ اس کے نیچے آدمی کھڑا ہے اور ساتھ 100 کا ہندسہ لکھا ہے۔ مراد یہ ہے کہ ایسی جگہ جہاں بہت سے لوگ رہائش رکھ سکیں۔

چینی زبان میں "چ" "ش" "انگ" اور "انگ" کی سی آوازیں بہت زیادہ استعمال ہوتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ عام طور پر لوگ کہتے ہیں کہ چینی لوگ "چنگ' شنگ" وغیرہ ہی کرتے رہتے ہیں۔ چینی زبان کے مشہور شعراء میں "لوشن" اور کٹو موروڈو" ہیں۔

بہت دفعہ یہ سوال ذہنوں میں ابھرتا ہے کہ یہ لوگ صوتی نظام کے تحت اپنی زبان کو کیوں نہیں ڈھال لیتے اور تصویری زبان کے مشکل ترین کام سے اپنے آپ کو نکال کیوں نہیں لیتے۔ اس کے دو جواب ہیں۔

(1) کہ بہت سے الفاظ ایک آواز کے ہیں جو بولنے میں تو بظاہر ایک معلوم ہوتے ہیں مگر لکھنے میں بہت سا فرق نظر آتا ہے۔ مثلاً "شر" (Sht) ایک لفظ ہے اس کے بہت سے معانی ہیں۔ مثلاً شاعری' استاد' شیر' کوئی چیز کھو دینا' عطا کرنا' نعش وغیرہ۔ ان تمام الفاظ کی آواز ایک ہی ہے۔ چینی لفظ (کیریکٹر) مختلف ہے۔

(2) دوسری وجہ تصویری نظام کو نہ چھوڑنے کی چینی لوگوں کا اس سے جذباتی تعلق ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اس کا تصویری نظام دنیا میں ہماری پہچان ہے۔ اس لئے ہم کسی طرح اسے چھوڑ نہیں سکتے۔

پاکستان میں چینی زبان سکھانے کے لئے قومی ادارہ "نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ماڈرن لینگویجز" اسلام آباد میں بڑا اچھا انتظام ہے۔ پہلے 6 ماہ کا پھر ایک سال کے کورسز ہیں۔ پڑھانے کے لئے پاکستانی اور چینی باشندے دونوں قسم کے ماہر اساتذہ ہیں۔ داخلے سال میں دو مرتبہ (جنوری اور پھر اگست) میں ہوتے ہیں۔

☆......☆......☆......☆

تبصرہ

ریویو آف ریلیجنز

ریویو آف ریلیجنز کے جنوری/ فروری 1999ء اور مارچ 1999ء کے شماروں پر اس وقت تبصرہ مقصود ہے۔ جنوری/ فروری دونوں ماہ کا رسالہ اکٹھا شائع کیا گیا ہے جبکہ صفحات کی تعداد معمول کے مطابق یعنی 63 ہی ہے۔ ایڈیٹوریل کے بعد سارہ وسیم یو۔ کے کی طرف سے تبصرے دیئے گئے ہیں جو کہ پڑھنے کے قابل ہیں۔ مارچ 1999ء کے شمارے میں بھی ترتیب کچھ اسی طرح ہے۔

مضامین میں جنوری/ فروری 1999ء کے پرچہ میں حضرت مسیح کی وفات کے متعلق آسٹریلیا کے خالد سیف اللہ صاحب کا مضمون ہے۔

حضرت مسیح موعود کی نئے احمدی ہونے والوں کے لئے مختصر نصائح پر مشتمل مضمون کا انگریزی میں ترجمہ امتہ الهادی احمد صاحبہ نے کیا ہے۔

حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع کی مجالس سوال و جواب میں سے خاص خاص سوالات کے جوابات ایک مضمون میں دیئے گئے ہیں۔ یہ سوالات اور جوابات بھی اردو میں تھے جن کا انگریزی میں ترجمہ فوزیہ باجوہ صاحبہ کی کوشش کا نتیجہ ہے سوالات اور جوابات دونوں دلچسپ ہیں اور پر لطف بھی۔

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کا مضمون اسلام اور شادی کے موضوع پر ہے جو کہ ریویو آف ریلیجنز جون 1991ء کے رسالہ میں پہلے بھی چھپ چکا ہے اور اس کی اہمیت کے پیش نظر دوبارہ شائع کیا گیا ہے۔

سب سے آخری مضمون حضرت ملک سیف الرحمان صاحب کا ہے جو اسلامی فرقوں کے متعلق ہے اور اس مضمون میں شیعہ فرقہ کے متعلق تفصیلی تذکرہ ہے۔

مارچ 99ء کا شمارہ

مارچ 1999ء کے رسالہ میں بھی ایڈیٹوریل اور تبصروں کے بعد مضامین دیئے گئے ہیں۔ سب سے پہلا مضمون مغربی مستشرقین کے متعلق محمد ارشد احمدی صاحب کا ہے۔ اس رسالہ میں بھی امتہ الهادی احمد صاحبہ نے حضرت مسیح موعود کے ایک خطاب کا ترجمہ دیا ہے جو حضرت مسیح موعود نے جہلم میں کیا۔ اور جس کا عنوان "True Belief" ہے

اس کے بعد خلیفۃ المسیح الرابع حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کے سوال و جواب کی مجالس میں کئے گئے چنیدہ سوالات اور ان کے جوابات کا ترجمہ بھی امتہ الهادی احمد صاحبہ کی کوششوں کا مرہون منت ہے جو کہ پہلے کی طرح ہی دلچسپ بھی ہے اور مفید بھی۔

اس ماہ ایسٹر کے تہوار کی مناسبت سے اس کا پس منظر اور اس کی روایات سے متعلق مضمون حسین ایم۔ ساجد صاحب ایم۔ ڈی۔ کا ہے جو کہ پہلے اپریل 1988ء میں ریویو میں چھپا تھا لیکن اس کی دلچسپی اور افادیت کے تحت اس کو دوبارہ شائع کیا گیا ہے۔ کشور غازی صاحبہ کا مضمون جیمز سے متعلق ہے اور سب سے آخر میں خالد سیف اللہ صاحب کے مضمون حضرت مسیح کی موت کا دوسرا حصہ شائع کیا گیا ہے۔

رسالہ حاصل کرنے کا پتہ

Review of Religions
16'Gressen Hall Road
London S W 18 5QL
U. K

سالانہ چندہ 15 پاؤنڈ سٹرلنگ یا تیس امریکی ڈالر لکھا گیا ہے۔

(ظ-ا-ش)

بورڈز اور یونیورسٹیز میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے احمدی طلباء و طالبات متوجہ ہوں

○ وہ تمام احمدی طلباء و طالبات جنہوں نے کسی بھی بورڈ یا یونیورسٹی کے فائنل امتحان میں نمایاں پوزیشن حاصل کی ہو۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کے جاری فرمودہ صد سالہ احمدیہ تعلیمی منصوبہ کے تحت دیئے جانے والے جماعتی انعامی تمغہ کے لئے اپنا کیس نظارت تعلیم کو بھجوایا ہوا ہے سے درخواست ہے کہ وہ فوری طور پر نظارت تعلیم کو اپنے تازہ ترین ایڈریس سے مطلع فرماویں اس سلسلے میں جتنے بھی کیسز نظارت تعلیم کو موصول ہوئے تھے ان تمام طلباء و طالبات کو فرداً فرداً خطوط بھجوائے جاچکے ہیں اور طلبہ کی اکثریت نے اپنے ایڈریسز اور فون نمبر وغیرہ نظارت تعلیم کو بھجوا دیئے ہیں۔ لیکن مندرجہ ذیل طلباء و طالبات کے ایڈریسز کی فوری ضرورت ہے۔

یہ اعلان اگر طلباء و طالبات خود پڑھیں یا ان کے عزیز و اقارب پڑھیں تو براہ کرم جلد ان کے موجودہ ایڈریس سے مطلع فرماویں اگر طالب علم یا طالبہ ملک سے باہر ہیں تو ان کا بیرون ملک ایڈریس فون نمبر بھی ارسال فرماویں نیز یہ بھی لکھیں کہ پاکستان میں ان کے متبادل فوری رابطہ کی ضرورت ہو تو کس سے رابطہ کیا جائے۔

(نظارت تعلیم)

نمبر شمار	نام پتہ طالب علم / طالبہ	بورڈ / یونیورسٹی	درجہ تعلیم	سال	پوزیشن
۱-	مکرمہ طاہرہ رشید بنت مکرم ملک رشید احمد صاحب لاہور چھاؤنی	پنجاب یونیورسٹی	ایم ایس سی	۱۹۸۳ء	اول
۲-	مکرم عبدالمنان صاحب ابن ملک جمال دین صاحب FC ایریا کراچی	کراچی یونیورسٹی	ایم اے	۱۹۸۴ء	سوئم
۳-	مکرم جری الحق صاحب ابن مکرم عزیز الحق صاحب واہ کینٹ	قائداعظم یونیورسٹی	ایم ایس سی	۱۹۸۴ء	سوئم
۴-	مکرم مظفر عثمان خرم ابن مکرم مخدوم عثمان علی فیصل ٹاؤن لاہور	پی اے ایف کالج کراچی	ایرونائیکل انجینئرنگ	۱۹۸۴ء	اول
۵-	مکرمہ حمیرا شفیق صاحبہ بنت مکرم شفیق احمد صاحب کوئٹہ	بلوچستان یونیورسٹی	B.Phar	۱۹۸۴ء	سوئم
۶-	مکرم عابد رشید زاہد صاحب ابن عبدالرشید صاحب شادیوال گجرات	گوجرانوالہ بورڈ	میٹرک	۱۹۸۶ء	اول
۷-	مکرمہ رخشندہ تحسین صاحبہ بنت مکرم عطاء اللہ صاحب ربوہ	سرگودھا بورڈ	میٹرک	۱۹۸۶ء	اول
۸-	مکرم کرامت اللہ صاحب ابن مکرم عنایت اللہ صاحب حیدر آباد	سندھ یونیورسٹی	B.Sc. (Hon)	۱۹۸۷ء	اول
۹-	مکرمہ راشدہ مرزا صاحبہ بنت مکرم مرزا منور احمد صاحب کوئٹہ	بلوچستان بورڈ	ایف اے	۱۹۸۷ء	سوئم
۱۰-	مکرمہ شاہینہ الطاف صاحبہ بنت مکرم الطاف احمد ربانی صاحب کوئٹہ	بلوچستان بورڈ	میٹرک	۱۹۸۷ء	دوئم
۱۱-	مکرمہ ندرت قیوم صاحبہ بنت مکرم میاں عبدالقیوم صاحب کوئٹہ	فیڈرل بورڈ	ایف اے	۱۹۸۷ء	دوئم
۱۲-	مکرم منیر احمد صاحب ابن مکرم نور احمد صاحب بہاولپور	بہاولپور بورڈ	ایف ایس سی	۱۹۸۸ء	سوئم
۱۳-	مکرم عمر شہاب خان ابن مکرم محمد اسلم صاحب ڈرگ کالونی کراچی	کراچی یونیورسٹی	الیکٹریکل انجینئرنگ	۱۹۸۸ء	سوئم
۱۴-	مکرمہ نغمانہ قاضی صاحبہ بنت مکرم عطاء المنان صاحب پشاور	پشاور یونیورسٹی	ایم اے	۱۹۸۸ء	اول
۱۵-	مکرمہ مصباح جبین صاحبہ بنت مکرم بشارت رضا صاحب صادق آباد	بہاولپور بورڈ	میٹرک	۱۹۸۸ء	سوئم
۱۶-	مکرمہ بشریٰ محمود بنت مکرم محمود احمد باجوہ صاحب پشاور	پشاور یونیورسٹی	ایم ایس سی	۱۹۸۸ء	دوئم
۱۷-	مکرم وسیم احمد صاحب ابن مکرم محمود احمد پشاوری صاحب پشاور صدر	پشاور یونیورسٹی	بی ایس سی (آنرز)	۱۹۸۹ء	اول
۱۸-	مکرمہ قانتہ ہاشمی بنت مکرم طاہر احمد ہاشمی النور سوسائٹی کراچی	کراچی بورڈ	ایف ایس سی	۱۹۸۹ء	اول
۱۹-	مکرمہ صالحہ صدیقہ صاحبہ بنت مکرم محمد صادق صاحب	بہاؤالدین ذکریا یونیورسٹی	بی فارمیسی	۱۹۸۹ء	اول
۲۰-	مکرم سید غلام احمد فرخ صاحب ابن سید محمود احمد صاحب ناصر ربوہ	قائداعظم یونیورسٹی	ایم ایس سی (کمپیوٹر)	۱۹۸۹ء	دوئم
	" " " " " "	سرگودھا بورڈ	ایف ایس سی	۱۹۸۵ء	سوئم
۲۱-	مکرمہ صائمہ حلیم صاحبہ بنت مکرم میاں عبدالحلیم صاحب بہاولپور	بہاولپور بورڈ	میٹرک	۱۹۹۰ء	سوئم
۲۲-	مکرمہ قرۃ العین صاحبہ بنت مکرم مرزا مبارک احمد گلشن اقبال کراچی	کراچی یونیورسٹی	ایم ایس سی (جغرافیہ)	۱۹۹۰ء	اول
۲۳-	مکرمہ راشدہ مرزا صاحبہ بنت مکرم مرزا منور بیگ برلاس کوئٹہ	بلوچستان یونیورسٹی	بی اے	۱۹۹۰ء	اول
۲۴-	مکرمہ در ثمین صاحبہ بنت مکرم رشید احمد صاحب ربوہ	قائداعظم یونیورسٹی	ایم ایس سی B/D	۱۹۹۰ء	سوئم
۲۵-	مکرمہ ندرت قیوم صاحبہ بنت مکرم میاں عبدالقیوم کوئٹہ چھاؤنی	بلوچستان یونیورسٹی	ایم اے (انگلش)	۱۹۹۱ء	دوئم
۲۶-	مکرمہ رفعت جہاں صاحبہ بنت مکرم محمود احمد صاحب کوئٹہ	بلوچستان یونیورسٹی	ایم بی بی ایس	۱۹۹۱ء	دوئم
۲۷-	مکرم محمد محمود طاہر صاحب ابن مکرم چوہدری محمد صادق صاحب ربوہ	اسلامیہ یونیورسٹی	ایم اے بلاغیات	۱۹۹۲ء	اول
۲۸-	مکرم اعتزاز احمد صاحب ابن مکرم شیخ لئیق احمد صاحب فیصل آباد	فیصل آباد بورڈ	ایف اے	۱۹۹۲ء	اول
۲۹-	مکرمہ ڈاکٹر نصیرہ صاحبہ بنت مکرم رئیس عبداللہ خان ڈاہری نواب شاہ	سندھ یونیورسٹی	ایم بی بی ایس	۱۹۹۲ء	دوئم
۳۰-	مکرمہ امتہ النور صاحبہ بنت مکرم سید جمیل احمد فیڈرل بی ایریا کراچی	کراچی یونیورسٹی	ایم اے	۱۹۹۲ء	اول
۳۱-	مکرم ڈاکٹر فضل الرحمان صاحب ابن مکرم شیخ رحمت علی صاحب ملتان	بہاؤالدین ذکریا یونیورسٹی	B.D.S.	۱۹۹۳ء	دوئم
۳۲-	مکرمہ سائرہ ظفر صاحبہ بنت مکرم ظفر احمد خان صاحب لاہور	لاہور بورڈ	ایف ایس سی	۱۹۹۴ء	اول
۳۳-	مکرم شاہد منصور صاحب ابن مکرم صابر علی صاحب لاہور	یو ای ٹی- لاہور	بی ایس سی انجینئرنگ	۱۹۹۵ء	سوئم

ہمارا آنا نہیں ہوتا

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی حضرت منشی ظفر احمد صاحب کا واقعہ ان کے اپنے الفاظ میں بیان کرتے ہیں۔

میں جب سررشتہ دار ہو گیا اور پیشی میں کام کرتا تھا تو ایک دفعہ مسلیں وغیرہ بند کر کے قادیان چلا آیا۔ تیسرے دن میں نے اجازت چاہی تو آپ نے فرمایا ابھی ٹھہریں۔ پھر عرض کرنا مناسب نہ سمجھا کہ آپ ہی فرمائیں گے اس پر ایک مہینہ گزر گیا۔ ادھر مسلیں میرے گھر میں تھیں کام بند ہو گیا۔ اور سخت خطوط آنے لگے مگر یہاں یہ حالت تھی کہ ان خطوط کے متعلق وہم بھی نہ آتا تھا۔ حضور کی صحبت میں ایک ایسا لطف اور محویت تھی کہ نہ نوکری جانے کا خیال تھا اور نہ کسی بازپرس کا اندیشہ آخر ایک نہایت ہی سخت خط وہاں سے آیا۔ میں نے وہ خط حضرت صاحب کے سامنے رکھ دیا۔ پڑھا اور فرمایا لکھ دو ہمارا آنا نہیں ہوتا۔ میں نے وہی فقرہ لکھ دیا۔ اس پر ایک مہینہ اور گزر گیا تو ایک دن فرمایا کتنے دن ہو گئے پھر آپ ہی گننے لگے اور فرمایا اچھا اب چلے جائیں۔ میں چلا گیا اور کپورتھلہ پہنچ کر لالہ ہرچرنداس مجسٹریٹ کے مکان پر گیا تاکہ معلوم کروں کیا فیصلہ ہوا ہے انہوں نے کہا منشی جی آپ کو مرزا صاحب نے نہیں آنے دیا ہوگا میں نے کہا کہ ہاں تو فرمایا ان کا حکم مقدم ہے۔

(الفضل 28۔ اگست 1941ء)

مجسٹریٹ کو ڈرا دیا

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے حضرت منشی روڑے خان صاحب کے بارے میں فرمایا ایک دفعہ کسی دوست نے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں ایک واقعہ سنایا جس پر حضرت مسیح موعود بھی ہنسے اور مجلس میں بیٹھے ہوئے دوسرے لوگ بھی بہت محظوظ ہوئے......

اس دوست نے بتایا کہ منشی روڑے خاں صاحب تو ایسے آدمی ہیں کہ یہ مجسٹریٹ کو بھی ڈرا دیتے ہیں پھر اس نے سنایا کہ ایک دفعہ انہوں نے مجسٹریٹ سے کہا میں قادیان جانا چاہتا ہوں مجھے چھٹی دے دیں اس نے انکار کر دیا۔ اس وقت وہ سیشن جج کے دفتر میں لگے ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا قادیان میں میں نے ضرور جانا ہے مجھے آپ چھٹی دے دیں وہ کہنے لگا کام بہت ہے اس وقت آپ کو چھٹی نہیں دی جا سکتی۔ وہ کہنے لگے بہت اچھا آپ کا کام ہو تا رہے میں تو آج سے ہی بددعا میں لگ جاتا ہوں آپ اگر نہیں جانے دیتے تو نہ جانے دیں آخر اس مجسٹریٹ کو ایسا نقصان پہنچا کہ وہ سخت ڈر گیا اور جب بھی ہفتہ کا دن آتا وہ عدالت والوں کو کہتا کہ آج کام ذرا جلدی بند کر دینا کیونکہ منشی روڑے خاں صاحب کی گاڑی کا وقت نکل جائے گا اس طرح وہ آپ ہی جب بھی منشی صاحب کا ارادہ قادیان آنے کا ہوتا انہیں چھٹی دے دیتا اور قادیان پہنچ جاتے۔

(الفضل 28۔ اگست 1941ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمبر شمار	نام پتہ طالب علم / طالبہ	بورڈ / یونیورسٹی	درجہ تعلیم	سال	پوزیشن
۳۴-	مکرمہ حمیرا شازیہ صاحبہ بنت مکرم اکرم قریشی صاحب لاہور	بہاؤالدین ذکریا یونیورسٹی	B.D.S.	۱۹۹۵ء	سوئم
۳۵-	مکرم ماہ رخ صاحبہ بنت مکرم اعجاز احمد صاحب ربوہ	پنجاب یونیورسٹی	بی اے	۱۹۹۷ء	دوئم
۳۶-	مکرم ابراہیم ملک صاحب ولد ملک نور احمد صاحب ربوہ	پنجاب یونیورسٹی	بی ایس سی (کمپیوٹر)	۱۹۹۵ء	اول
۳۷-	مکرم مقبول احمد ظفر صاحب ولد فیض احمد ظفر صاحب لاہور	پنجاب یونیورسٹی	ایم ایس سی	۱۹۹۶ء	اول
۳۸-	مکرم نعیم احمد صاحب ابن مکرم بشیر احمد صاحب کوئٹہ	بلوچستان یونیورسٹی	ایم اے (انگلش)	۱۹۹۶ء	اول
۳۹-	مکرمہ ڈاکٹر امتہ الرزاق صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب لاہور	پنجاب یونیورسٹی	ایم بی بی ایس	۱۹۸۶ء	اول
۴۰-	مکرم مصلح الدین صاحب ابن مکرم محمد علیم صاحب	قائداعظم یونیورسٹی	ایم ایس سی	۱۹۸۲ء	اول
۴۱-	مکرم خالد مرزا صاحب ابن مکرم مرزا مظفر احمد صاحب	این ای ڈی یونیورسٹی کراچی	الیکٹریکل انجینئرنگ	۱۹۸۲ء	اول
۴۲-	مکرمہ خالدہ سولنگی صاحبہ بنت الحاج نذیر احمد سولنگی	پنجاب یونیورسٹی	ایم ایس سی زوالوجی	۱۹۸۳ء	اول
۴۳-	مکرم منصور احمد چغتائی صاحب ابن مکرم طاہر احمد صاحب	ملتان بورڈ	ایف ایس سی	۱۹۸۴ء	اول
۴۴-	مکرم عبداللطیف صاحب ابن مکرم عبدالمجید صاحب	قائداعظم یونیورسٹی	ایم ایس سی	۱۹۸۶ء	اول
۴۵-	مکرم منور احمد بھٹی ابن عبدالسمیع بھٹی صاحب کٹری	کراچی یونیورسٹی	ایم اے	۱۹۸۱ء	دوئم
۴۶-	مکرم ڈاکٹر حامد محمود صاحب ابن مکرم ایم کے ملک صاحب	پشاور یونیورسٹی	بی ڈی ایس	۱۹۸۴ء	دوئم
۴۷-	مکرم اعجاز احمد صاحب ابن مکرم عبدالجبار صاحب۔	پنجاب یونیورسٹی	ایم ایس سی	۱۹۸۳ء	دوئم
۴۸-	مکرم جمشید احمد نثار صاحب ابن مکرم چوہدری نثار احمد صاحب	اسلامیہ یونیورسٹی	ایم ایس سی	۱۹۸۵ء	دوئم
۴۹-	مکرم بشارت احمد صاحب ابن مکرم محمد یوسف صاحب	اسلامیہ یونیورسٹی	ایم اے (ہسٹری)	۱۹۸۷ء	دوئم
۵۰-	مکرم محمد انور ندیم صاحب ابن مکرم محمد اسلم شریف صاحب	بہاؤالدین ذکریا یونیورسٹی	ایم اے (ایجوکیشن)	۱۹۸۹ء	دوئم
۵۱-	مکرم ناصر احمد احسان ابن مکرم عبدالستار صاحب	پنجاب یونیورسٹی	بی ایس سی انجینئرنگ	۱۹۸۶ء	دوئم
۵۲-	مکرمہ روبینہ شاہین لاہور	لاہور بورڈ	میٹرک	۱۹۹۱	سوئم
۵۳-	مکرمہ امتہ الودود بشریٰ صاحبہ بنت مکرم شیر علی صاحب	زرعی یونیورسٹی فیصل آباد	ایم ایس سی زوالوجی	۱۹۹۱ء	دوئم
۵۴-	مکرم ناصر محمود صاحب ابن مکرم ڈاکٹر ارشد محمود صاحب	ملتان بورڈ	ایف ایس سی	۱۹۸۹ء	دوئم
۵۵-	مکرم احمد مشہود بٹ صاحب ابن مکرم امتیاز احمد بٹ صاحب	لاہور بورڈ	میٹرک	۱۹۸۵ء	دوئم
۵۶-	مکرم عبدالعزیز محمود صاحب ابن مکرم عبداللطیف اعوان بہاولپور	بہاولپور بورڈ	ایف ایس سی	۱۹۹۱ء	سوئم

اطلاعات واعلانات

نکاح

یکم اپریل 99ء بروز جمعرات عزیز عرفان احمد المعروف عطاء الرحمٰن ابن مکرم ماسٹر چوہدری احمد علی صاحب ساکن دارالعلوم غربی (ب) کا نکاح عزیزہ نزہت ناصر صاحبہ دختر مکرم چوہدری ناز احمد ناصر صاحب آف فرینکفورٹ جرمنی کے ساتھ -/20000 مارک جرمن حق مہر کے عوض محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ پاکستان نے بعد نماز عصر بیت المبارک میں پڑھایا اور ایجاب و قبول کے بعد دعا کرائی۔ عزیزہ نزہت ناصر صاحبہ چوہدری محمد الدین عادل آف اورحماں مرحوم مصنف جٹ جھمہ (پنجابی ڈھولے) کی پوتی اور عزیز عرفان احمد (عطاء الرحمٰن) موصوف کے نواسہ ہیں۔ احباب جماعت اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کریں۔

نکاح

○ مکرم بشیر احمد اختر صاحب سابق مربی انچارج کینیا حال ربوہ کی بیٹی عزیزہ فرزانہ بشیر کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم بلال حنیف فرحت صاحب ابن مکرم محمود فرحت صاحب مرحوم آف نیویارک (امریکہ) 10 ہزار امریکن ڈالر حق مہر پر مکرم مولانا منیرالدین احمد صاحب مربی سلسلہ نے بیت مہدی میں مورخہ 11- اپریل 1999ء کو بعد نماز ظہر کیا۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے یہ رشتہ خیر و برکت کا موجب بنائے۔

اعلان

○ انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان نے نئے کورس میں داخلہ کے لئے ٹیسٹ کی تاریخ کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ ٹیسٹ مورخہ 6- جون 99ء کو مختلف سینٹرز میں ہو گا۔ درخواست فارم مختلف شہروں میں واقع سینٹروں سے دستیاب ہیں۔ ٹیسٹ فیس مبلغ -/600 روپے ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 22- مئی 99ء ہے۔

اعلان

○ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ 35460 میں قائم انفارمیشن سیل سے اندرون و بیرون ملک ہر قسم کی تعلیم سے متعلق معلومات مل سکتی ہیں۔ جو طلبہ خود نہ آسکتے ہوں وہ بذریعہ خط معلومات منگوا سکتے ہیں اس کے علاوہ وہ طلبہ جو حکومتی یا پرائیویٹ ادارہ جات میں تعلیم حاصل کر رہے ہوں وہ بھی اپنے ادارہ کا پراسپکٹس و دیگر تعلیمی معلومات نظارت تعلیم کو ارسال کریں۔

(نظارت تعلیم)

بقیہ صفحہ 8

فی الحال وطن نہیں جاؤں گی

بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ میں جیل جانے سے نہیں ڈرتی لیکن فی الحال وطن واپس نہیں آؤں گی۔ باہر بھی زندگی بہت مصروف ہے۔ جیل میرے لئے سمندری طوفان میں پرسکون جزیرہ ثابت ہوگی۔ پیپلز پارٹی کو میرے جیل جانے سے احتجاج کا ایک مضبوط جواز ملے گا۔ جیل میں بھی عوام کو متحرک کر سکتی ہوں۔ کوئی مجھے خوفزدہ نہیں کر سکتا۔ فکرمند ہوں کہ میرے جیل جانے کا میرے چھوٹے چھوٹے بچوں پر کیا برا اثر پڑے گا۔ برطانوی اخبار دی ایکسپریس کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ میں وطن واپس جانا چاہتی ہوں لیکن میری جماعت کا خیال ہے کہ مجھے ابھی انتظار کرنا چاہئے۔

اپنے ماموں کا سحر توڑ دیا

سکواش کے نوجوان کھلاڑی امجد خان نے اپنے ماموں کو سکواش کے پی آئی اے اوپن کے فائنل میں ہرا کر سنسنی پھیلا دی۔ امجد خان نے جان شیر خان کا سحر توڑ دیا۔

لشکر جھنگوی کا کارکن ہلاک

لشکر جھنگوی کا ایک کارکن رفیق عرف نواز جس نے مجسٹریٹ، ان کی بیٹی اور گن مین کو قتل کر دیا تھا گوجرنوالہ میں پولیس مقابلے میں ہلاک ہو گیا۔

اساتذہ کا پارلیمنٹ کے باہر مظاہرہ

پارلیمنٹ کے سامنے اساتذہ کے مظاہرے کے دوران پولیس نے 152- اساتذہ کو اٹھا کر بند کر دیا۔ استاد نعرہ تکبیر بلند کرتے ہوئے ٹرکوں میں پھینکے جاتے رہے۔ استاد صاحبان اپنے بچوں کی تعلیم مفت کرانے، الاؤنسز بڑھانے اور کم از کم تنخواہ 5 ہزار مقرر کرنے کے لئے مظاہرہ کر رہے تھے۔

پنجاب نے بھرتیوں سے انکار کر دیا

سرکاری محکموں میں وفاقی حکومت کی جانب سے بھرتیوں پر سے پابندی ہٹانے کے باوجود حکومت پنجاب نے بھرتیاں شروع کرنے سے انکار کر دیا ہے اور کہا ہے کہ خزانہ بھرتیوں کا متحمل نہیں ہو سکتا۔

بقیہ صفحہ 4

کرنے لگیں تو تھوڑے عرصہ میں عوام....... میں پابندی وقت...... کی عادت پیدا ہو جائے گی۔ بعض نوجوان اپنے قیمتی اوقات کو محض بے کار مجالس میں ضائع کر دیتے ہیں اسی طرح ان کی قیمتی استعدادوں کا ضیاع ہو جاتا ہے۔ زندگی کے ابتدائی حصوں میں بچوں اور جوانوں کو وقت کے ضائع ہونے کا بہت کم احساس ہوتا ہے اس سے ان کی پڑھائی اور ترقی پر برا اثر پڑتا ہے۔ ماں باپ کا فرض ہے کہ بچوں کو اپنی حد تک وقت کی پابندی کی تلقین کرتے رہیں اساتذہ کی بھی ذمہ داری ہے کہ طلبہ کو وقت کی قدر و قیمت سمجھاتے رہیں اور انہیں ضیاع وقت کے نقصانات سے پوری طرح آگاہ کریں تاکہ ہماری قوم اور ملک کا قیمتی سرمایہ یعنی نئی پود صحیح طور پر نشوونما پا کر بہتر رنگ میں دینی اور ملکی خدمات بجا لاسکے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو ضیاع وقت سے بچائے اور اپنی عمروں کو صحیح طور پر کار آمد بنانے کی توفیق بخشے۔ اللھم آمین۔

(الفضل 25 ستمبر 76ء)

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ: 21- اپریل- گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 26 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 درجے سنٹی گریڈ

22-اپریل- غروب آفتاب- 6-45

23-اپریل- طلوع فجر- 4-05

23-اپریل- طلوع آفتاب 5-28

عالمی خبریں

نئی حکومت کی تشکیل کا مسئلہ

بھارت میں نئی حکومت کی تشکیل کا مسئلہ شدید اختلافات کا شکار ہو گیا ہے۔ کانگریس اور بی جے پی دونوں حکومت بنانے کے متضاد دعوے کر رہے ہیں۔ واجپائی حکومت کو گرانے والی اہم کردار جے للیتا نے وزیر اعظم کے لئے مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ جیوتی باسو کا نام پیش کر کے مزید پیچیدگی پیدا کر دی ہے۔ کانگریس کے کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا اور دیگر پارٹیوں سے مذاکرات کامیاب نہیں ہو سکے دوسری طرف بی جے پی نے بھی جوڑ توڑ شروع کر رکھا ہے۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ صدر کو چاہئے کہ انہیں وزارت بنانے کے لئے جلد دعوت دے۔

اعلان لاہور پر عمل در آمد

پاکستان اور بھارت اعلان لاہور پر عمل در آمد یقینی بنائیں۔ امریکہ نے کہا ہے کہ دونوں ممالک ایٹمی عدم پھیلاؤ کے عالمی مطالبات قبول کریں۔

بھارت میں خانہ جنگی کا خطرہ

انتہا پسند ہندو جماعت شیوسینا کے لیڈر بال ٹھاکرے نے کہا ہے کہ بھارت میں خانہ جنگی ہو گی اور ایسی آگ بھڑکے گی کہ قابو پانا مشکل ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ میں پاکستان کو ختم نہیں کرنا چاہتا میری خواہش ہے کہ دونوں ممالک امن سے رہیں۔ لوگوں کو روٹی تو ملتی نہیں ایٹم بم پر رقم کیوں ضائع کریں۔

سلامتی کونسل کا اعلان

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے کہا ہے کہ منتخب حکومت کے قیام تک طالبان حکومت کو تسلیم نہیں کیا جائے گا۔ طالبان انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں، شہریوں کے ساتھ مذہبی و لسانی بنیادوں پر زیادتیاں اور سمگلنگ کی حوصلہ افزائی نہ کریں۔ اپوزیشن سے مذاکرات کا سلسلہ شروع کیا جائے۔

سربیا کا رابطہ منقطع

نیٹو کے طیاروں کی بمباری سے سربیا کا مواصلاتی سٹیشن تباہ ہونے سے سربیا کا بین الاقوامی دنیا سے رابطہ منقطع ہو گیا۔ سول عمارتوں اور ریلوے لائن کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ ایک شخص ہلاک اور 9- زخمی ہو گئے۔ یوگوسلاویہ کو تیل کی درآمد روک دینے کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ امریکہ نے پانچ سو چھاتہ بردار فوجی بھجوا دیئے۔

نیٹو کے حملوں کا ذریعہ

ٹائمز لندن نے اپنی ایک خبر میں بتایا ہے نیٹو کے فضائی حملے کوسوو لبریشن آرمی کی انٹیلی جنس کی اطلاعات پر کئے جاتے ہیں۔ یہ ایجنسی ٹیلی فون کے ذریعہ مقدونیہ میں مغربی سفارت کاروں کو اطلاع فراہم کرتی ہے جو یہ اطلاعات نیٹو کو فراہم کرتے ہیں۔

انڈونیشیا کے انتخابات کرانے میں مدد

انڈونیشیا کے انتخابات کرانے کے لئے جاپان 3- کروڑ دس لاکھ ڈالر کی امداد دے گا۔ اس کا مقصد انڈونیشی وزارت خارجہ نے آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کرانے میں مدد دینا قرار دیا ہے۔

انڈونیشیا میں فسادات

انڈونیشیا کے دارالحکومت جکارتہ کی مسجد استقلال میں پیر کو ہونے والے بم دھماکہ کے چند گھنٹوں کے بعد ایک مشتعل ہجوم نے جنوبی سلاویسی میں ایک رومن کیتھولک کمپلیکس پر پیٹرول بموں سے حملہ کر دیا۔ جس کے نتیجہ میں کئی عمارتیں جل کر راکھ ہو گئیں۔ علاقہ میں [illegible] گرجا گھر کی حفاظت کے لئے فوج متعین کر دی گئی ہے۔

ایڈز سے ہر ہفتہ 1200 ہلاک

زمبابوے میں ایڈز سے ہر ہفتہ بارہ سو افراد ہلاک ہو رہے ہیں۔ یہ بات زمبابوے کے صدر رابرٹ موگابے نے بتائی اور قومی سطح پر اس مرض کے مقابلے کے لئے پوری قوم کو متحد ہو جانے کی اپیل کی۔

ملکی خبریں

ریفرنس چیف الیکشن کمشنر کے حوالے

بینظیر بھٹو اور آصف علی زرداری کے قومی اسمبلی اور سینٹ کی رکنیت سے نااہل قرار دیئے جانے کے بارے میں سپیکر قومی اسمبلی اور چیئرمین سینٹ کو بھجوائے گئے ریفرنس اب چیف الیکشن کمشنر کو بھجوا دیئے گئے ہیں۔ چیف الیکشن کمشنر آئینی طور پر کسی رکن کی نااہلی کا فیصلہ کرے گا۔ قومی اسمبلی کے سپیکر الٰہی بخش سومرو اس کام کے لئے بیرون ملک سے خصوصی طور پر پہنچے اور کئی گھنٹے اپنے دفتر میں بیٹھے ریفرنس کا انتظار کرتے رہے۔

ماضی کو فراموش کر دیں

وزیر اعظم نواز شریف نے روس کے دورے کے دوران روسی زعماء سے کہا ہے کہ پاک روس دوستی کو فروغ دیں اور ماضی کو فراموش کر دیں۔ وقت آگیا ہے کہ دونوں ممالک نئے باب کا آغاز کریں۔ اب دنیا بدل رہی ہے جغرافیائی اور سیاسی تعلقات جغرافیائی اور تجارتی تعلقات کی شکل میں ڈھل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ روس کو تجارت کے لئے راستہ دے سکتے ہیں۔

پریماکوف کا اتفاق

روس کے وزیر اعظم مسٹر پریماکوف نے پاکستانی وزیر اعظم کی طرف سے اس بات کے جواب میں کہ مسئلہ کشمیر کے حل میں مدد دیں کہا کہ ہم جنوبی ایشیا میں کشیدگی کا باعث بننے والے مسائل کے حل میں مدد دینے کو تیار ہیں۔

دو معاہدوں پر دستخط

پاکستان اور روس کے درمیان دو معاہدوں پر دستخط ہو گئے اس میں تجارت کے فروغ اور جرائم کے خاتمے کے معاملات شامل ہیں۔

زیادہ توقعات نہیں

وائس آف امریکہ نے نواز شریف کے دورہ روس پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ مبصرین اس دورے سے زیادہ توقعات وابستہ نہیں کر رہے۔ بھارت کے ساتھ پرانے تعلقات کی وجہ سے بھارتی لابی پاک روس تعاون محدود رکھنے کی کوشش کرے گی۔

پیپلز پارٹی کے احتجاجی مظاہرے

ملک بھر کے مختلف شہروں میں پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن بینظیر بھٹو اور ان کے شوہر آصف علی زرداری کو نااہل قرار دیئے جانے پر ملک کے کئی شہروں میں مظاہرے ہوئے۔ پولیس سے جھڑپیں ہوئیں۔ کئی کارکن زخمی ہوئے۔ ٹریفک جام کیا گیا۔ لاہور میں پیپلز پارٹی پنجاب کے صدر راؤ سکندر، مصباح الرحمان، اعجاز الحسن اور عبدالقادر شاہین سمیت 40 سے زائد افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ پشاور میں کارکنوں کی پولیس سے جھڑپیں ہوئیں۔ کریکروں کے دھماکے سے خواجہ ہوتی سمیت متعدد افراد گرفتار کر لئے گئے۔ خوشاب، بھکر، بہاولپور، گوجرانوالہ، فیصل آباد، لالہ موسیٰ، جہلم، جھنگ، اوکاڑہ، پاکپتن، منڈی بہاؤالدین سمیت کئی شہروں میں احتجاجی کیمپ لگائے گئے۔

سندھ میں مکمل ہڑتال

بینظیر کی نااہلی کے خلاف اندرون سندھ میں مکمل ہڑتال ہوئی اور پہیہ جام ہو گیا۔ پشاور راولپنڈی جی ٹی روڈ بلاک کر دی گئی۔ شیدو جہانگیر سرحد میں احتجاجی جلوس کے دوران جیالے نے خود کو آگ لگائی۔ گجرات میں کارکن نے دلبرداشتہ ہو کر زہریلی گولیاں کھا کر زندگی ختم کر لی۔ کراچی میں جزوی ہڑتال رہی۔ کئی شہروں سے احتجاج اور مظاہروں کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔

ایٹمی پروگرام میں توسیع کی ضرورت نہیں

صدر رفیق تارڑ نے مسلم عیسائی ڈائیلاگ کی تقریب میں شرکت کے بعد کہا کہ پاکستان کے ایٹمی پروگرام میں مزید توسیع کی ضرورت نہیں۔ مسلمان اور عیسائی مل کر ظلم کے خلاف جہاد کریں۔

پرائز بانڈ ڈیلروں کے خلاف ایکشن

لاہور میں پرائز بانڈ ڈیلروں کے خلاف پولیس ایکشن کے دوسرے روز 500 ڈیلر گرفتار کر لئے گئے چھاپوں کے خلاف مظاہرے ہوئے۔ رٹ دائر کر دی گئی ہے۔ ڈیلر دکانوں کو تالے لگا کر روپوش ہو گئے۔ لاہور میں قریباً 20- ہزار افراد بانڈوں کی پرچیوں کے کاروبار سے وابستہ ہیں۔

باقی صفحہ 7 پر

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
فون دوکان 212837 - رہائش 212175 - اقصیٰ روڈ ربوہ

میٹرک کے امتحانات سے فارغ ہونیوالے طلباء و طالبات کیلئے 2 ماہ کے خصوصی کمپیوٹنگ کورس میں
داخلہ شروع ہے
خواتین کیلئے علیحدہ کلاسز
لنک روڈ دارالفتوح موڑ ناصر آباد غربی ربوہ۔ فون: 920
ایبکس ABACUS کمپیوٹر اکیڈمی

خوشخبری
برقعہ کی سلائی میں حیرت انگیز کمی
سادہ برقعہ /100 روپے میں
نیز برقعوں کا کپڑا بھی دستیاب ہے۔
فینسی ٹیلرز
بالمقابل جامعہ احمدیہ گیٹ نمبر 2 کالج روڈ ربوہ

سنگ مرمر کی اعلیٰ کوالٹی میں خوبصورت و پائیدار کتبے
ریٹ مناسب - کام معیاری اور حسب وعدہ
رفیق ماربل ڈیزائنر نزد دفاتر انصار اللہ
یادگار روڈ - ربوہ
فون دکان 999 - گھر 212891

نیشنل کالج برائے کمپیوٹر اسٹڈیز 23 شکور پارک ربوہ۔ فون نمبر 212034
اندرون اور بیرون ملک کام آنیوالے ڈپلومہ اور شارٹ کورسز۔ تجربہ کار اساتذہ اور جدید ترین Pentium کمپیوٹر Network اور مکمل ائر کنڈیشنڈ لیبارٹری۔ ڈپلومہ کورس کے دورانیہ میں بغیر اضافی فیس کے روزانہ بذریعہ کمپیوٹر ٹائپنگ ٹریننگ
خواتین کے لئے لیڈی انسٹرکٹرز اور علیحدہ اوقات میں کلاسز کا انتظام موجود ہے